

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX

MODEL EXAMINATION PAPER 2018

Urdu Compulsory Paper I

Time: 50 minutes Marks: 30

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نا لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

صحیح طریقہ	غلط طریقہ
1 (A) (B) (C) (D)	1 (A) (B) (C) (D)
2 (A) (B) (C) (D)	2 (A) (B) (C) (D)
3 (A) (B) (C) (D)	3 (A) (B) (C) (D)
4 (A) (B) (C) (D)	4 (A) (B) (C) (D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نا لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز و سَمعی مہارتیں ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

- 1- سُنئے گئے اقتباس کے مطابق چچا چھکن کی کمزوری کیا ہے؟
 4- سُنئے گئے اقتباس میں اصل مسئلہ
 A - جلد بازی
 B - بے نیازی
 C - کام چوری
 D - بے مروتی
 A - چچا کو حقہ پینا تھا۔
 B - چچا کو گائے خریدنی تھی۔
 C - چچی کو خط کا جواب لکھنا تھا۔
 D - چچی کا جھٹسن کو چائے پلانا تھا۔
- 2- چچی کو معلومات دی جا رہی تھیں
 5- سوالات کا تانتا بندھ گیا
 A - خُتے کے متعلق۔
 B - چائے کے متعلق۔
 C - گائے کے متعلق۔
 D - لفافے کے متعلق۔
 A - خط کے آنے پر۔
 B - بندو کے آنے پر۔
 C - دستک کی آواز پر۔
 D - چھٹن کے چائے پینے پر۔
- 3- چچا بیٹھے ہوئے تھے
 6- زنانہ ضیافت سے مراد
 A - باورچی خانے میں۔
 B - دالان میں۔
 C - کمرے میں۔
 D - صحن میں۔
 A - خواتین کی تعریف ہے۔
 B - خواتین کی دعوت ہے۔
 C - خواتین کی قدرو وقعت ہے۔
 D - خواتین کی ہر دل عزیزی ہے۔

7- 'خفیف ہونا' سے مراد ہے

- A خوش ہونا۔
- B ناراض ہونا۔
- C شرمندہ ہونا۔
- D بے چین ہونا۔

8- خط کے متن کے معاملے میں زیادہ بے قراری کسے تھی؟

- A منشی کو
- B چچی کو
- C بندو کو
- D چھکن کو

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ پرانے زمانے میں خوش نصیبی اور تعلقات ہی کی بدولت ممکن تھا

A۔ پورے محلے میں ایک یا دو وائر والے فون کا ہونا

B۔ پورے محلے میں ایک فون کا ہونا

C۔ دس سال بعد فون کا لگنا

D۔ گاڑیوں کا زیادہ ہونا

10۔ بہت کم گھروں میں درج ذیل چیزیں ہوا کرتی تھیں، ماسوائے

A۔ پہننے کے لیے کپڑے

B۔ دو وائر والے فون

C۔ رنگین ٹیلی وژن

D۔ وی سی آر

11۔ وارث، ان کہی اور تنہائیاں جیسے ڈراموں کے وقت گلیاں سنسان ہونے کی وجہ تھی

A۔ ان ڈراموں کا جمعے کے دن آنا۔

B۔ ان ڈراموں کا خوفناک ہونا۔

C۔ ان ڈراموں کا رات کو نشر ہونا۔

D۔ ان ڈراموں کا مقبول ہونا۔

12۔ نئے کپڑے عیدین اور شادی بیاہ کے علاوہ بنائے جاتے تھے

A۔ اولمپکس کے لیے

B۔ سردیوں کے موسم میں

C۔ ضرورت پڑنے پر

D۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں

13- عید کی شام اور سردیوں میں رات کے وقت کھیلنے کا رواج نہیں تھا

- A ہاکی
- B بیڈمنٹن
- C پٹھو واری
- D کرکٹ

14- 'دس سال بعد فون لگنا خوش نصیبی کی علامت اور تعلقات ہی کی بدولت ممکن تھا۔'

اس فقرے میں محکمہ ٹیلی فون کی

- A پھرتی اور بدعنوانی ظاہر ہوتی ہے۔
- B کاہلی اور بدعنوانی ظاہر ہوتی ہے۔
- C کامیابی اور دیانت داری ظاہر ہوتی ہے۔
- D ناکامی اور دیانت داری ظاہر ہوتی ہے۔

15- محلے میں کسی کی موت کی خبر کی صورت میں لوگوں کا نہ ہنسنا ظاہر کرتا تھا

- A لواحقین کو تکلیف نہ پہنچانا۔
- B لواحقین کو صبر کی تلقین کرنا۔
- C مرنے والے کا احترام کرنا۔
- D مرنے والے کو یاد کرنا۔

16- سنی گئی عبارت صنف کے اعتبار سے

- A افسانہ ہے۔
- B انشائیہ ہے۔
- C خاکہ ہے۔
- D مکالمہ ہے۔

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی: اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

بلبل ایک روایتی پرندہ ہے جو ہر جگہ موجود ہے سوائے وہاں کے جہاں اسے ہونا چاہیے۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ نے چڑیا گھر میں بلبل دیکھ لیا ہے تو یقیناً کچھ اور ہی دیکھ لیا ہے۔ ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں، قصور ہمارا نہیں ہمارے ادب کا ہے۔ شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے نہ اسے سنا ہے، کیوں کہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ سنا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں بلبل ملتی ہے، لیکن کوہ ہمالیہ کے دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔

عام طور پر بلبل کو آہ و زاری کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے پینے کے لیے اکسایا جاتا ہے۔ بلبل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویسے بلبل ہونا کافی مضحکہ خیز ہوتا ہو گا۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے اُڑائی تھی جس نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو نالہ و شیون کرتے دیکھا تھا۔ رات کو عینک کے بغیر کچھ کا کچھ دکھائی دیتا ہے۔ بلبل پروں سمیت محض چند انچ لمبی ہوتی ہے، یعنی اگر پروں کو نکالا جائے تو کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی۔

ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے، جس کی وجہ یہ ہر وقت کا گانا ہے۔ دراصل بلبل ہمیں محفوظ کرنے کے لئے نہیں گاتی، اسے اپنے ہی فکر نہیں چھوڑتے۔ بلبل کے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال اس سلسلے میں وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔ ایک تو وہ گھٹے بھر کا الپ نہیں لیتی، بے سُر ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ”ساز والے نکتے ہیں۔ آج گلا خراب ہے۔“ آپ تنگ آجائیں تو خاموش کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اور کیا چاہیے۔

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ مصنف کے خیال میں اصلی بلبل پائی جاتی ہے

- A۔ چڑیا گھر میں۔
- B۔ ہر جگہ۔
- C۔ شاعری میں۔
- D۔ ہمالیہ کے دامن میں۔

18۔ ’خوش گلو پرندے‘ سے مراد ہے

- A۔ اچھی آواز والے پرندے۔
- B۔ بلند آواز والے پرندے۔
- C۔ کوہ ہمالیہ پہ رہنے والے پرندے۔
- D۔ گلوں پہ خوش رہنے والے پرندے۔

19- کسی شاعر نے بلبل کے بارے میں افواہ اُڑائی ہے

- A بلبل کی نظر کمزور ہونے کی۔
- B راگ یکے کرنے کی۔
- C شب گئے گلاب کی ٹہنی پہ رونے کی۔
- D گانا سکھانے کی دعوت دینے کی۔

20- ماہرین کے مطابق بلبل کے گانے کا اصل مقصد ہے

- A اپنا غم غلط کرنا۔
- B یکے راگ سیکھنا۔
- C ہمیں محفوظ کرنا۔
- D موسیقاروں کو خوش کرنا۔

21- 'نالہ و شیون' قواعد کی رو سے

- A مرکب اضافی ہے۔
- B مرکب جاری ہے۔
- C مرکب عددی ہے۔
- D مرکب عطفی ہے۔

22- مصنف کے نزدیک بلبل کے موسیقاروں سے بہتر ہونے کا ایک سبب یہ ہے کہ وہ

- A بے سُر ہو جائے تو بہانے کرتی ہے۔
- B ساز والوں کو اپنے گلے کی خرابی کا ذمہ دار سمجھتی ہے۔
- C کسی کے تنگ آنے پر خاموش کرائی جاسکتی ہے۔
- D گھٹے بھر کا الاپ لیتی ہے۔

23- پڑھے گئے اقتباس کا تعلق نثری ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A آپ بیتی
- B افسانہ
- C طنز و مزاح
- D ناول

دوسرا اقتباس:

چند ہندوستانی، ملک ایران میں نمائش کے لیے ایک ہاتھی لے گئے اور اسے ایک تاریک گھر میں داخل کر دیا گیا تاکہ اسے کوئی بے چراغ نہ دیکھے۔ چار شوقین رات کو ہاتھی دیکھنے آئے۔ انھیں کہا گیا کہ یہ دیکھنے کا وقت نہیں ہے۔ انھوں نے اصرار کیا کہ ہم ابھی دیکھیں گے اور بہ خدا دیکھ کر ٹلیں گے۔ ہمیں چراغ کی حاجت نہیں، جو مانگو لے لو، مگر ہاتھی ابھی دکھا دو۔ چنانچہ ان میں سے ایک ہاتھی کے قریب گیا اور اس کا ہاتھ اس کے سونڈ سے جا لگا۔ وہ باہر آ کر کہنے لگا: ”ہاتھی نلکے کی طرح گول، مخروط اور لمبا ہے۔“ دوسرا اندر گیا تو اس کا ہاتھ اس کی ٹانگوں پر پڑا۔ وہ بولا: ”میں نے ہاتھی دیکھ لیا۔ ہاتھی ستون کی طرح ہے۔“ تیسرے نے اس کے کانوں کو چھوا اور کہا: ”ہاتھی تو پینکھے اور چھاج کی طرح ہے۔ ہاں کچھ چوڑا اور نرم سا ہے۔“ چوتھے کا ہاتھ اس کی پشت پر پڑا تو وہ بولا کہ ہاتھی تو تخت کی مانند ہے۔ اگر ان کے ہاتھ میں شمع ہوتی تو ان میں اختلاف نہ ہوتا۔ دنیا داروں میں جو باہمی اختلاف ہے وہ جہالت اور تاریکی کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ نورِ علم سے مستفید ہوں تو نہ لڑیں نہ جھگڑیں۔

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ پڑھے گئے اقتباس کا تعلق نثری ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A۔ افسانہ
- B۔ حکایت
- C۔ خاکہ
- D۔ رُوداد

25۔ پڑھی گئی عبارت کے مطابق ’بے چراغ نہ دیکھنا‘ سے مراد ہے

- A۔ تاریک کمرے میں دیکھنا۔
- B۔ رات میں دیکھنا۔
- C۔ روشنی میں دیکھنا۔
- D۔ مقررہ وقت میں ہی دیکھنا۔

26۔ ’بہ خدا دیکھ کر ٹلیں گے۔‘

پڑھی گئی عبارت کے مطابق درج بالا جملے کا مطلب ہے

- A۔ بغیر دیکھے نہ جانا۔
- B۔ چراغ کے بغیر نہ دیکھنا۔
- C۔ دیکھے بغیر چلے جانا۔
- D۔ رات ڈھلنے کا انتظار کرنا۔

27- اُس شخص کو ہاتھی ستون کی طرح لگا جس نے ہاتھ رکھا تھا

- A پشت پر۔
- B پنڈلی پر۔
- C سونڈ پر۔
- D کان پر۔

28- ہاتھی کی شکل و صورت کے بارے میں اختلاف کی اصل وجہ تھی

- A اُن سب کے ہاتھ میں شمع کا نہ ہونا۔
- B بے چراغ دیکھنے کا حکم ملنا۔
- C چاروں کا ایک ساتھ ہاتھی کا مشاہدہ کرنا۔
- D سب کا اُن پڑھ اور جاہل ہونا۔

29- 'ہاتھی نلکے کی طرح گول، مخروط اور لمبا ہے۔'

درج بالا جملے میں علم بیان کی کون سی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟

- A استعارہ
- B تشبیہ
- C تلمیح
- D محاورہ

30- ہاتھی کی پشت کو تخت کی مانند قرار دینے کی وجہ اُس کا

- A چوڑا اور نرم ہونا ہے۔
- B گول اور لمبا ہونا ہے۔
- C مخروط اور لمبا ہونا ہے۔
- D مضبوط اور چوڑا ہونا ہے۔

Please use this page for rough work

AKU-EB
Model Paper 2018
for Teaching & Learning

Please use this page for rough work

AKU-EB
Model Paper 2018
for Teaching & Learning

Please use this page for rough work

AKU-EB
Model Paper 2018
for Teaching & Learning